مصنف

حکیم الامت
مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ اسلامیہ

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے ترا ذکر ہے اونچا تیرا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہ کتاب لاجواب نافع شیخ و شاب مفید عاقل موقظ غافل

مسمی بہ

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ

المعروف فیصلہ مسائل

اضافاتِ جدیدہ و ضمیمہ عجیبہ کے ساتھ

جس میں موجودہ زمانے کے عام مختلف فیہ مسائل کا نہایت محققانہ مدلل فیصلہ کیا گیا ہے

مصنف حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

حصہ اوّل

ناشر
مکتبہ اسلامیہ بیسمنٹ میاں مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب .... جاء الحق وزهق الباطل

مصنف .... حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

کمپوزنگ .... شعبہ نشر و اشاعت
جامعہ غوثیہ نعیمیہ ڈگری کالج، گجرات

پرنٹرز .... پیر بھائی پرنٹرز

ناشر .... مکتبہ اسلامیہ بیسمنٹ میاں مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار۔ لاہور

قیمت ....

ملنے کے پتے

مکتبہ اسلامیہ بیسمنٹ میاں مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار۔ لاہور

☆ مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار لاہور ☆ احمد بک کارپوریشن، کمیٹی چوک راولپنڈی

☆ مکتبہ غوثیہ ہول سیل، کراچی ☆ مکتبہ نظامیہ جامعہ فریدیہ، ساہیوال

marfat.com

ہی تھا کہ پکڑا گیا۔ یہ واقعہ رات کے تین بجے ہوا اگر یہ ایک سیکنڈ کا موقع پالیتا تو سارا دربار اور سارے محلے اور ان تمام انسانوں کو جلا دیتا۔ یہ ہے ان ظالموں کی توحید اور تبلیغ۔ اسی گروہ نے ایک دن پہلے مسجد وزیر خان کے صحن میں جو مزار ہے اسے آگ لگانے کی کوشش کی آگ لگا بھی دی مگر چونکہ وہاں لکڑی کا سامان نہ تھا۔ اس لیے صرف دیواریں تو کالی ہو گئیں مگر آگ باقاعدہ نہ لگ سکی۔

(کوہستان ۲۶ دسمبر ۱۹۶۱ء بروز پیر)

اسمٰعیل کے معتقدین دو گروہ بنے ایک تو وہ جنہوں نے اماموں کی تقلید کا انکار کیا جو غیر مقلد یا وہابی کہلاتے ہیں دوسرے وہ جنہوں نے دیکھا کہ اس طرح اپنے کو ظاہر کرنے سے مسلمان ہم سے نفرت کرتے ہیں انہوں نے اپنے کو حنفی ظاہر کیا۔ نماز روزے میں ہماری طرح ہمارے سامنے آئے۔ ان کو کہتے ہیں گلابی وہابی یا دیو بندی۔ بھلا میرے آقا و مولیٰ محبوب کبریا محمد ﷺ کا معجزہ دیکھو کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ وہاں سے قَرْنَ الشَّیْطٰنِ یعنی شیطانی گروہ نکلے گا۔ اردو میں قَرْنَ الشَّیْطٰنِ کا ترجمہ ہے دیو بند۔ دیو اردو میں کہتے ہیں شیطان کو اور بند بمعنی گروہ تابعدار۔ یا یہ اضافت مقلوبی ہے یعنی بند دیو شیطان کی جگہ یعنی ان دونوں فرقوں کے عقیدے بالکل ایک ہیں۔ اعمال میں کچھ ظاہری اختلاف ہے دونوں محمد ابن عبدالوہاب کو اچھا جانتے ہیں۔ اس کے عقائد کے حامی چنانچہ دیو بندیوں کے پیشوا مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی اپنے فتاویٰ رشیدیہ جلد اول کتاب التقلید صفحہ ۱۱۹ میں لکھتے ہیں۔

''محمد بن عبدالوہاب کے مقتدیوں کو وہابی کہتے ہیں ان کے عقائد عمدہ تھے اور مذہب ان کا حنبلی تھا۔ البتہ ان کے مزاج میں شدت تھی اور انکے مقتدی اچھے ہیں۔ مگر ہاں جو حد سے بڑھ گئے ان میں فساد آ گیا ہے اور عقائد سب کے متحد ہیں۔ اعمال میں فرق حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی کا سا ہے۔ رشید احمد''

لیکن موجودہ زمانہ میں بمقابلہ غیر مقلدین کے زیادہ خطرناک دیو بندی ہیں کیونکہ عام مسلمان ان کو پہچان نہیں سکتے ان لوگوں نے اپنی کتابوں میں حضور علیہ السلام کی ایسی توہینیں کی ہیں کہ کوئی کھلا ہوا مشرک بھی نہیں کرسکتا۔ مگر پھر بھی مسلمانوں کے پیشوا بنتے ہیں اور اسلام کے ٹھیکیدار مولوی اشرف علی تھانوی صاحب نے حفظ الایمان میں حضور علیہ السلام کے علم کو جانوروں کے علم کی طرح بتایا۔ مولوی خلیل احمد صاحب انبیٹھوی نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں شیطان اور ملک الموت کا علم حضور علیہ السلام کے علم سے زیادہ بتایا۔ مولوی اسمٰعیل صاحب دہلوی نے نماز میں حضور علیہ السلام کے خیال کو گدھے اور بیل کے خیال سے بدتر لکھا۔ مولوی قاسم صاحب نانوتوی نے تحذیر الناس میں حضور علیہ السلام کو خاتم النبیین بمعنی آخری نبی ماننے سے انکار کیا اور کہا کہ حضور علیہ السلام کے بعد اگر اور بھی نبی آ جائیں تب بھی خاتمیت میں کچھ فرق نہ آئیگا خاتم کے معنی ہیں اصل نبی دیگر نبی عارضی ہیں یہی مرزا غلام احمد قادیانی نے کہا کہ میں بروزی نبی ہوں۔ غرضیکہ مرزا غلام احمد اس مسئلہ میں انکا شاگرد رشید ہوا۔

ان صاحبوں کے یہاں توحید کے معنی ہیں انبیاء علیہم السلام کی توہین جیسے کہ روافض کے یہاں حب علی کے معنی ہیں بغض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حالانکہ یہ توحید تو شیطانی توحید ہے۔ اس نے حضرت آدم علیہ السلام کی عظمت سے انکار کیا نبی کے سامنے نہ جھکا۔ پھر جو اس کا حشر ہوا وہ آج تک لوگ دیکھ رہے ہیں کہ ہر جگہ اس کی لاحول ولا قوۃ الا باللہ سے تواضع کی جاتی ہے۔

اسلامی توحید ہے اللہ تعالیٰ کو ایک جاننا اس کے محبوبوں کی عزت و عظمت کرنا جس کی تعلیم ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پہلے

marfat.com